© rasailojaraid.com

پر بھی مکمل عبور حاصل ہو۔ **نوٹ: ۱** (ا) تخصص فی الفقہ الاسلامی والافتاء کا دورانیہ 2 سال ہوگا۔

نوٹ: ۲ امسال درجہ اعدادیہ سے لیکر بشمول درجہ سادسہ اسباق اردو میں بھی پڑھائے جائیں گے۔ لہٰذا اردو زبان سمجھنے والے طلباء کرام داخلہ لے سکتے ہیں۔ درجہ متوسطہ میں وہ طلباء داخلہ لینگے جو کہ ساتویں جماعت پاس ہو۔

نوٹ: ۳ حسب سابق دارالعلوم حقانیہ کے کتب میں داخل شدہ طلباء میں جو طلباء قراۃ والتجوید میں داخلہ لیں گے، مقررہ اوقات میں قراۃ وتجوید پڑھایا جائے گا۔ اور آخر میں سند دی جائے گی۔

دارالعلوم حقانیہ کے نئے تعلیمی سال کا باضابطہ آغاز ان شاءاللہ 8 رنومبر ۲۰۰۶ء بروز بدھ ہوگا

دارالعلوم میں تعطیلات کے دوران دورہ تفسیر کی رونقیں:

۶ رشعبان ۱۴۲۷ھ بمطابق ۳۰ راگست ۲۰۰۶ء دارالعلوم کی جامع مسجد میں شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا ڈاکٹر سید شیر علی شاہ صاحب مدظلہ نے حسب سابق دورہ تفسیر کا آغاز کیا۔ جس میں تقریباً ایک ہزار کے لگ بھگ طلباء اور عوام شرکت کی سعادت حاصل کررہے ہیں۔ اسکے علاوہ ایف ایم ریڈیو پر بھی علاقے بھر کے عوام کو یہ سہولت فراہم کی گئی ہے کہ وہ گھروں میں بیٹھ کر ترجمہ وتفسیر سننے کی سعادت حاصل کریں۔ دارالعلوم میں ملک بھر سے آئے ہوئے علماء وطلباء کی وجہ سے تعطیلات کے باوجود کافی چہل پہل اور رونقیں ہیں۔ اور یہ محسوس نہیں ہورہا کہ دارالعلوم کی سالانہ تعطیلات ہورہی ہیں۔ الحمدللہ علاقہ بھر میں قرآن فہمی کا ذوق وشوق اس باعث مزید تقویت لے رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دارالعلوم میں تعطیلات کے دوران حسب معمول دورہ میراث بھی حضرت مولانا مفتی سیف اللہ صاحب پڑھارہے ہیں۔ اور اس میں بھی طلباء اور فنِ میراث کے شوقین حضرات کافی تعداد میں حصہ لے رہے ہیں۔

جاپانی میڈیا کی دارالعلوم آمد:

گزشتہ دنوں جاپانی میڈیا کا ایک وفد جس کی قیادت **Go Yamada** بیورو چیف **"Nikkei"** کررہے تھے، دارالعلوم دیکھنے اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے انٹرویو ریکارڈ کرنے کیلئے دارالعلوم آیا۔ ان لوگوں نے دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات تفصیل سے دیکھے اور دارالعلوم کے نظم ونسق اور انتظامی امور سے کافی متاثر ہوئے اور انہوں نے خود یہ اعتراف کیا کہ یہاں آنے سے ان کی کئی غلط فہمیاں دور ہوئیں۔ صحافیوں کی معاونت مولانا عرفان الحق صاحب نے کی۔ اس موقع پر NNI کے ممتاز صحافی طاہر خان صاحب بھی موجود تھے۔

© rasailojaraid.com